

نمبر: 36

- سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل میں سے کوئی (نو) اجزاء حل کریں۔ تمام اجزاء کے نمبر مساوی ہیں۔
- ۱- مرکب تام یا مرکب مفید کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجیے۔
 - ۲- چار فعلیہ جملے لکھیں اور ان میں فاعل، فعل اور مفعول کی نشاندہی کریں۔
 - ۳- سر سید احمد خان کے نثری فن پر تنقیدی نوٹ لکھیں۔
 - ۴- حضرت عمرؓ نے یہ کیوں فرمایا کہ تو سائل نہیں، تاجر ہے؟
 - ۵- جب کسی فعل کا نیا مبدع آپ نے لکھنے کی خدمت میں پیش کیا چاہتا تو آپ ﷺ کیا فرماتے تھے؟
 - ۶- سبق "نصوح کا خواب" کا مرکزی خیال لکھیں۔
 - ۷- واپس کے جانے کے بعد بچے کی جو حالت ہوئی اسے اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
 - ۸- ڈرامہ "دسک" کو مد نظر رکھتے ہوئے ڈاکٹر زیدی کے کردار پر تبصرہ قلم بند کریں۔
 - ۹- غلام کے سر پر استرا بچھنا تو گھر والے اس سے کیا سلوک کرتے تھے؟
 - ۱۰- امیرینائی کی لکھی ہوئی نظم "نعت مبارک" کا خلاصہ تحریر کریں۔
 - ۱۱- "سکائے" کی تعریف کریں اور دو مثالیں دیں۔
 - ۱۲- چار الفاظ کو جنوں میں استعمال کریں: عظیم الشان، حسب معمول، حوصلہ افزائی، جہاندیدہ، حسب توفیق

نمبر: 24

سیکشن "ج"

سوال نمبر 3: متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزی کی تشریح کریں۔

- (الف) سادہ لفظوں میں اس لائن کے معنی یہ ہیں کہ پاکستان کو چلانے کی تمام ذمہ داری اللہ تعالیٰ پر ہے۔ دیانت داری فقط قائد اعظم کے لیے ہے اور ہمارا کام صرف دنیا داری ہے۔ لفظ دنیا داری تین اجزاء کا مرکب ہے۔ چوری، رشوت اور غولش پروری کا۔ ایسے غارش طلبوں سے گاونٹھاسی کا موڑ طریقہ ایک ہی ہے کہ آپ مسکرا کر ان کا بازو تھامیں۔ انہیں گھر کے دروازے تک لے جائیں۔
- (ب) یہ کہہ کر ماناجی جانا چاہتی تھیں کہ سپاہی نے چلیا کلا کر کھینٹ لیا۔ اس پر تو بڑھیانے وہ اودھم مچایا کہ عازا اللہ! سارا محلہ بیچ کر اور رو رو کر سر پر اٹھالیا۔ اس وقت تو میں نہیں سمجھا تھا مگر ہاں اب سمجھاؤں کہ غل جمانے سے اس کا کیا مطلب تھا۔ اس کا مکان قریب تھا اور یہ اپنی بیٹی کو ڈنٹس تھا کہ مال گھر سے نکال دے۔
- سوال نمبر 4: نظم اور شاعر کا حوالہ دے کر کسی ایک جزی کی تشریح کیجیے۔

- الف - ہوئے ازار طخت جاہو پیا کس قبل سے تماشائی شگفت در سے ہیں صدیوں کے زندانی
ثابت زندگی ایمان محکم سے ہے دنیا میں کہ المانی سے بھی پائیدہ تر لگا ہے توراتی
- ب - بوند ہو دلوں پر، کیا اور اس سے سوا تیرا
گو سب سے مقدم ہے حق تیرا ادا کرنا
بندے سے مگر ہو گا حق کیوں کر ادا تیرا
- سوال نمبر 5: بحوالہ شاعر کسی ایک جزی کی تشریح کریں۔

- الف - یہ کہیں کی روٹی ہے کہ بنے ہیں دوست نامح کوئی چارہ ساز ہوتا کوئی نمکسار ہوتا
رگ سنگ سے چمکتا وہ لہو کہ پھر نہ تھمتا جسے غم سمجھ رہے ہو یہ اگر شرار ہوتا
- ب - یا تو افسر مرا شاہانہ بنایا ہوتا یا مرا تاج گدایانہ بنایا ہوتا
خاکساری کے لیے مگر چہ بنایا تھا مجھے کاش خاک رو جانا نہ بنایا ہوتا
- سوال نمبر 6: مندرجہ ذیل عبارت کو نوٹ سے پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

- اس انبار میں انواع و اقسام کے تم اور امراض بھی تھے جن میں بعض اصلی تھے اور بعض ایسے تھے کہ ٹائفلوئڈ نے خواہ مخواہ مرض سمجھ لیا تھا مگر میں فقط ایک ہی بات پر حیران تھا کہ اتنے بڑے انبار میں کوئی بے ڈونٹی یا بدامطوری پڑی ہوئی نہ دکھائی دی۔ میں یہ تماشے دیکھتا تھا اور دل میں کہتا تھا کہ اگر وہ ہائے نفسانی اور ضعف جسمانی اور بیوقوفی سے کوئی نجات پائی چاہے تو اس سے بہتر موقع ہاتھ نہ آئے گا۔
- ۱- انبار میں کس طرح کے تم اور امراض موجود تھے؟
۲- مصنف کس بات پر حیران تھا؟
۳- یہ موقع کن نامیوں سے نجات پانے کا تھا؟

یا

پہلی کی کفایت شعاری اور بچت کے نوآئند پر استاد اور شاگرد کے درمیان مکالمہ تحریر کریں۔